وکالت برائے مسلمان طلباء

طلباء اور والدین/ دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے رہنمائی

مسلمان طلباء کے لیے ایک جامع اور معاون اسکول کا ماحول یقینی بنانا، آزادانہ تبادلہ خیال سے شروع ہوتا ہے۔ اپنے بچے کیلئے آپ کی وکالت، اساتذہ کو بچوں کی ضروریات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے، جس سے وہ خود کو محفوظ، خوش آئند اور قابل قدر محسوس کرتے ہیں۔ اساتذہ و منتظمین کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کرنا ،مسلم شناخت کا احترام کرتے ہوئے سیکھنے میں تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

ذیل میں ایسے کلیدی طریقے درج کئے جاتے ہیں ، جن سے طلباء اور والدین/دیکھ بھال کرنے والے رمضان کے دوران مطابقتی ترامیم(اکاموڈیشنز) کوفعال طور پر نافذکر سکتے ہیں۔

روزانہ کی نمازیں

1

نماز کی جگہ: اسکول کے منتظمین سے، نماز کی ایک مخصوص جگہ کی درخواست کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اساتذہ اس کی اہمیت کو سمجھیں۔ طلباء کو نماز پر جانے کے لیے پوچھنے میں آسانی محسوس کرنی چاہیے۔
مواصلت:اساتذہ کو نماز کے اوقات کے بارے میں پیشگی مطلع کریں اور اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ چھوٹ جانے والے کلاس ورک کو کس طرح منظم کیا جائے گا۔
احترام اور وقت کا انتظام: نماز کی جگہ کا صحیح استعمال کریں، نماز ادا کریں۔ فوری طور پر، اور بغیر کسی رکاوٹ کے کلاس میں واپس جائیں۔
وضو (وضو) کے تحفظات: چونکہ اسکولوں میں مناسب سہولیات کا فقدان ہوسکتا ہے، اس لیے طلباء کو صفائی کے لیے پانی/اسکورٹ(پچکاری دار) بوتل لانی چاہیے۔ ایلیمنٹری طلباء کو چاہیے کہ اساتذہ کو بوتل کو واش روم میں لے جانے کے بارہ میں مطلع کریں۔
صفائی: اگر پانی گر جائے تو اسے پیپر ٹاول(ٹشو پیپر) سے صاف کریں یا ذمہ دار عملے کو صفائی میں مدد کے لئے مطلع کریں۔
دھونے کی بوتلیں سنبھال کر رکھیں یا انہیں مناسب طریقے سے پھینک دیں۔

جمعہ کی نماز

2

نماز کی جگہ: اسکولوں کو جمعہ (فرائیڈے) کی نماز کے لیے مخصوص جگہ فراہم کرنی چاہیے۔
مسجد کے لیے نکلنا: وہ والدین جو اپنے بچے کو جمعہ کی نماز کے لیے باہر جانا چاہتے ہیں، انہیں اس بارہ میں استاد اور اسکول انتظامیہ سے پہلے ہی بات کرلینی چاہیے۔
بچ رہنے والا کام: والدین کے تعاون کے ساتھ، طالب علم کے چھوٹے ہوئے کام یا امتحانات کی تکمیل کے لیے استاد کے ساتھ ایک منصوبہ ترتیب دیا جانا چاہیے۔
طالب علم کی ذمہ داری: غیر حاضر ہونے کی صورت میں، یہ طالب علم کی ذمہ داری ہے کہ وہ سکول کے چھوٹ جانے والے کام کو مکمل کرے۔

© Copyright 2025, MuslimEdconnections.ca

3

عید کا دن

تتعلیمی منصوبہ بندی: عید پر یا اس کے فوراً بعد بڑے امتحانات یا پروجیکٹ کی حتمی آخری تاریخ سے بچنے کے لئے، عید سے قبل اساتذہ کے ساتھ بات چیت کریں تاکہ طلباء تعلیمی دباؤ کے بغیر عید منا سکیں۔

اسکول کے واقعات: اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منتظمین کے ساتھ بات چیت کریں کہ عید کے موقع پر اسکول کا کوئی بڑا پروگرام منعقد نہ کیا جائے،جس سے مسلمان طلبہ کو احساس محرومی سے بچایا جائے۔

4

رقص, موسیقی

اگر آپ رمضان کے مہینے میں اپنے بچے کے لیے موسیقی یا رقص کے اسباق میں حصہ نہ لینے کو ترجیح دیتے ہیں، تو براہ کرم اس مطابقتی ترمیم کے بارہ میں بات کرنے کے لیے کلاس ٹیچر سے بات کریں۔

آپ اس میٹنگ کے انتظام کے لیے منتظم سے بھی درخواست کر سکتے ہیں۔

طالب علم کے لیے متبادل اسائنمنٹس کا بندوبست کرنے کے لیے دریافت کریں۔

5

صحت جسمانی

اپنے استاد کو مطلع کریں کہ آپ روزہ سے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ کھانا کھانا اور پانی پینا ممکن نہیں۔

ہلکی سرگرمیوں ،اور سرگرمیوں کے درمیان وقفے کے لیے پوچھیں۔ استاد کے ساتھ بات چیت عام طور پر مثبت نتائج کے لیے کافی ہوتی ہے۔ تاہم، استاد اور منتظم سے ملاقات کے ذریعے سرکاری مطابقتی ترمیم ایک اور ممکنہ حل ہے۔

6

کمیونٹی کی شرکت

طلباء اور والدین/دیکھ بھال کرنے والے اسکول کی کمیونٹی کو اسلامی اقدار اور ثقافت سےآگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ذیل کے بارہ میں غور کریں

اسکول میں کمیونٹی افطار کے انعقاد میں مدد کرنا

عملہ اور طلباء کے سامنے مختلف موضوعات پر بات کرنا یا پریزینٹیشن دینا

اسکولوں اور کمیونٹی مراکز میں ڈسپلے قائم کرنے میں مدد کرنا

دوران سال ، اسکول کے عملہ کو اپنی مسجد میں مدعو کرنا، اجتماعی گفتگو/تقریبات

Copyright 2025, MuslimEdconnections.ca